ص 1

1977/2/16

14

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اخبار احمدیہ ہمبرگ

فضل عمر مسجد ہمبرگ

نگران: مکرم امام فضل عمر مسجد

شمارہ ۱۳ — جلد اول — مدیر سید منصور احمد — کتابت سلیم صادق

ماہ امان ۱۳۵۶ ہش

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء (الہام مسیح موعودؑ)

پچھلے دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کچھ ناساز رہی اور ضعف کی تکلیف بھی رہی۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور پرنور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت بہت علیل رہی۔ اعصابی کمزوری، ضعف کے علاوہ بخار بھی رہا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

ماہ امان

ماہ امان میں Buxtehude سے ۱۲، ۱۴ اور ۱۸ تاریخ کو حسب پروگرام ایک ایک کلاس اپنے استاد کی نگرانی میں مسجد میں آئی۔ طلباء اور طالبات نے نماز جمعہ کی ادائیگی کا طریق دیکھا اور خطبہ جمعہ سنا۔ بعدہٗ محترم امام حیدر علی صاحب ظفر مختصر طور پر اسلامی ارکان ان کے سامنے بیان کرتے رہے اور انکے سوالات کے جوابات دیتے رہے جس کے بعد سب حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔

فرانکفرٹ مشن میں ماہ فروری میں ہر جمعہ کے روز طلباء و طالبات کی ایک کلاس آئی۔ محترم امام نواب منصور احمد خاں صاحب نے انکے سوالات کے جوابات دئیے جسکے بعد کلاس نے خطبہ جمعہ سنا اور نماز کی ادائیگی کا طریق دیکھا۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے 31 اکتوبر 77 تک کیلئے مکرم شوکت حیات صاحب فراحم کی منظوری بطور نائب خدام الاحمدیہ فرانکفرٹ دی ہے۔ خدا تعالیٰ انکو احسن کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم امام حیدر علی صاحب ظفر نے ماہ امان میں Bramsche، Hannover اور Quakenbruck میں احباب جماعت کو Visit کیا۔ Hannover کے صدر جماعت مکرم خواجہ منظور احمد صاحب کو اپنے کام کیلئے عموماً اکثر ایام شہر سے باہر گزارنے پڑتے تھے اسلئے انکی درخواست پر وہاں پر نیا انتخاب کروایا گیا۔ اب مکرم محمد اکرم صاحب آف شادیوال صدر جماعت احمدیہ حلقہ Hannover مقرر ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انکو بہترین رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بعض جماعتوں میں مکرم امام حیدر علی صاحب ظفر نے جلسہ 1977ء پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کے بعض حصوں کی Cassettes بھجوائی تھیں۔ براہ کرم وہ جماعتیں یہ Cassettes مشن میں واپس بھجوا دیں تاکہ یہ دوسری جماعتوں کو بھی بھجوائی جا سکیں۔

ہجری قمری کیلنڈر		ہجری شمسی کیلنڈر	
1 محرم	7 رجب	1 صلح	7 وفاء
2 صفر	8 شعبان	2 تبلیغ	8 ظہور
3 ربیع الاول	9 رمضان	3 امان	9 اخاء
4 ربیع الثانی	10 شوال	4 شہادت	10 تبوک
5 جمادی الاول	11 ذیقعدہ	5 ہجرت	11 نبوت
6 جمادی الثانی	12 ذی الحجہ	6 احسان	12 فتح

چند ضروری امور از مکرم امام حیدر علی صاحب ظفر

شکریہ ! ۔ میں ان احباب کا انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے بروقت صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے اپنے حصہ کے ۳/۱۵ حصہ کی ادائیگی فرمائی ہے۔ گو مجموعی طور پر ہم سب وعدہ کنندگان سے ۳/۱۵ حصہ وصول کرنے میں کامیاب تو نہیں ہو سکے۔ تاہم ۵۸ احباب نے شاندار قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے اپنے وعدہ کا ۳/۱۵ حصہ ادا کر دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء
ان کے علاوہ بعض احباب نے جزوی طور پر اپنے وعدہ کا کچھ نہ کچھ حصہ ادا کیا ہے۔ اور اس طرح مجموعی لحاظ سے ہماری وصولی کی مقدار اچھی رہی۔ ایسے احباب کا بھی میں تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔

ماہ بہ ماہ ادائیگی ! ۔ میرے بھائیوں نے ۲۸ فروری ۱۹۷۸ء تک اپنے وعدوں کا ۴/۱۵ حصہ ادا کرنا ہوگا۔ آپ ماہ بہ ماہ بھی چندہ عام / وصیت کے ساتھ اس کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کو یکمشت ادائیگی کا زائد بوجھ نہیں اٹھانا پڑے گا۔ کچھ دوست پہلے ہی اس طریق پر عمل کر رہے ہیں۔

مسیح موعود علیہ السلام کی تخت گاہ ! ۔ قادیان دارالامان کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہاں پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیدا ہوئے۔ آپ اس بستی میں جوان ہوئے اور پھر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے اسلام و بانی اسلام اور قرآن مجید کی صداقت و حقانیت کے متعلق کتب لکھیں۔ اسی بستی سے اذن الٰہی کے تحت جماعت احمدیہ کا آغاز ہوا۔ گویا کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا آغاز قادیان کی بستی سے ہوا۔ اپنا کام مکمل کرنے کے بعد آپ مہدی علیہ السلام اسی بستی میں مدفون ہیں۔

درویشان قادیان ! ۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد الٰہی منشاء کے مطابق "تین کو چار کرنے والے" حضرت مسیح موعودؑ کے موعود بیٹے کے ذریعہ ربوہ کی سرزمین احمدیت کا مرکز بنی۔ تو قادیان میں مقدس مقامات کی حفاظت کیلئے چند افراد نے اس بستی میں رہنے کیلئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ ان کو درویشانِ قادیان کہتے ہیں۔ یہ وہ خوش قسمت لوگ ہیں (بعض ان میں سے اپنے رب کے حضور بھی حاضر ہو گئے ہیں) جو اس بستی میں دھونی مار کر بیٹھ رہے جس بستی کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے تھے۔ یہ احباب معمولی گذارے پر اپنا گذر اوقات کرتے رہے اور کر رہے ہیں۔ ان احباب کی مدد کرنا بھی احباب جماعت کا فرض ہے۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا جب بجٹ بنتا ہے تو اس میں ایک مد "درویشان فنڈ" کی بھی ہوتی ہے۔ مالی سال ختم ہونے کو ہے اور ابھی اس مد میں کچھ کمی ہے اور یہ کمی اب ہندوستان سے علاوہ جماعت کے ممبران سے پوری کرنی ہے۔ آپ بھائیوں کو خدا تعالیٰ نے رزق میں کشائش بخشی ہے آپ اس کارِ خیر میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ دوران سال بھی چند احباب اس فنڈ میں رقم جمع کرواتے رہے ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ باقاعدگی کے ساتھ بھی اپنے ان بھائیوں کی مدد کر سکتے ہیں اور میرے جو بھائی باقاعدہ مدد کا ارادہ تو نہ رکھتے ہوں وہ سال کے دوران کسی نہ کسی وقت "درویشان فنڈ" کے لئے رقم جمع کروائیں۔

خدا تعالیٰ کی امانت ! ۔ جان، مال، دولت یہ سب چیزیں خدا تعالیٰ کی ہی دی ہوئی ہیں اور ایک لحاظ سے ہمارے پاس یہ چیزیں خدا تعالیٰ کی امانت ہیں اور خدا تعالیٰ جب چاہے اپنی امانت کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ دنیا والے جب کسی کے پاس کچھ وقت کیلئے کوئی امانت رکھواتے ہیں تو مدت گذرنے کے بعد وہ اپنی پوری کی پوری امانت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں سے معاملہ نرالا ہے۔ اس نے آپ کو مال و دولت جو بطور امانت دئے ہیں وہ ان کے پورے کا مطالبہ نہیں کرتا۔ اسی غنی ذات کا مطالبہ یہ ہے کہ آپ اس کے دئے ہوئے میں سے ایک حصہ اسکی راہ میں خرچ کریں

اور پھر اس دئے ہوئے حصہ کو بھی بڑھا کر آپ کو واپس دیگا
اور آپ کی جان، مال، دولت، اولاد میں برکت ڈالے
گا۔ کتنا نفع مند سودا ہے کاش کہ ہر ایک بھائی اس بات
کو سمجھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔

ماہانہ رپورٹ :- خدا تعالیٰ کے فضل سے مغربی جرمنی
کے مختلف حصوں میں ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ علاوہ ازیں
بعض جگہوں پر باقاعدہ جماعت تو قائم نہیں مگر ایک ایک
دو دو احباب جماعت ضرور ہیں۔ جہاں پر جماعتیں قائم
ہیں وہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے منظم طور پر کام
ہوتا ہے۔ فرانکفرٹ اور ہمبرگ کے علاوہ Berlin
Neuburg اور Lebach، Hannover میں
تعداد کے لحاظ سے بڑی جماعتیں ہیں
مؤخر الذکر صدر جماعت Neuburg کی کارگزاری ماہ فروری
کی رپورٹ کا ایک حصہ بطور نمونہ یہاں پر درج کیا جاتا
ہے۔ مکرم سید کلیم احمد صاحب لکھتے ہیں۔
"مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۷۷ء بروز سوموار بعد از نماز
مغرب وعشاء جماعت احمدیہ Neuburg نے یوم مصلح موعودؓ
کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ رانا محمد سرور صاحب نے
تلاوت قرآن پاک کی۔ بعدہٗ مکرم ملک نجاح الدین رشدی صاحب
نے حضرت المصلح الموعودؓ کے منظوم کلام سے چند اشعار پڑھے
بعد ازاں مکرم شیخ محمد احمد صاحب بی۔اے ایل ایل بی نے پیشگوئی
المصلح الموعودؓ کے بارہ میں تقریر کی اور اسکے بعد رانا مظفر الحق
صاحب نے حضرت المصلح الموعودؓ کے کارناموں پر سیر حاصل روشنی
ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے مختلف امور پر جماعت کو توجہ
دلائی۔ دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔
۲۷ فروری بروز اتوار وقار عمل کیا گیا۔ اور ایک کمرہ جو کہ
بطور سنٹر استعمال ہوتا ہے اسکی صفائی کی اور دیواروں
پر wall paper لگائے گئے۔ اس وقار عمل میں حسب ذیل
دوستوں نے حصہ لیا انکے اسماء گرامی یہ ہیں۔
رانا محمد سرور صاحب (سیکرٹری جماعت)، بشارت احمد صاحب،
ملک نجاح الدین صاحب، بشارت احمد صاحب اور خاکسار
سید کلیم احمد۔ یہ وقار عمل دوپہر 12 بجے سے شام 7 بجے تک جاری رہا"

رابطہ :- جرمنی میں مختلف جماعتوں اور اکثر احباب
کا کافی حد تک مشنوں (فرانکفرٹ، ہمبرگ) سے رابطہ ہے مگر
ہمارے بعض بھائی ایسے ہیں جو کچھ سستی بھی کرتے ہیں جن
کی طرف سے کوئی خط یا چندہ وغیرہ نہیں آتا وہ بھی ہمارے
فرائض میں ہیں۔ ہمارے ایسے بھائیوں کو چاہئیے کہ وہ اپنے مشن
سے تعلق کو مضبوط کریں۔

رابطہ مہم :- احباب جماعت سے ذاتی واقفیت اور تعلق اور
انکی تربیت و اصلاح اور انکو جماعتی امور اور جماعت کے تقاضوں سے
آگاہ کرنے کیلئے ہم وقتاً فوقتاً انکو Visit کرتے ہیں۔ سب جگہوں
پر جانا تو مشکل ہے البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہر علاقہ میں کسی جگہ کو
سنٹر مقرر کر لیا جائے اور پھر وہاں قریب قریب کے احباب کو آنے
کی تکلیف دی جائے۔ احباب اس سلسلہ میں اپنی آراء سے مطلع
فرمائیں۔ نیز لکھیں کہ ہفتہ اتوار کے علاوہ بھی Visit ہو سکتا ہے
کیونکہ اتوار کو آمد و رفت کی دقتیں ہوتی ہیں۔ ایک عام سرسری
جائزہ کے تحت درج ذیل جگہوں کو سنٹر بنایا جا سکتا ہے۔
Heidelberg - Lebach - Unterensingen
Karlsruhe - Böblingen - Neuburg
Köln - Bendorf - RadeVormweld -
Kempen / Neder Rhein.
علاقے اور انکے قریب قریب رہنے والے احباب اپنی رائے سے مطلع کریں۔

یوم مسیح موعود :- ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء میں سیدنا حضرت المسیح الموعودؑ
نے لدھیانہ کے مقام پر پہلی بیعت لی۔ یہ دن یوم مسیح موعودؑ سے موسوم ہے
جماعتیں اس دن یا قریب کے دن اپنے ہاں جلسہ "یوم مسیح موعودؑ" منعقد کریں۔

درخواست دعا :- تقریباً دو ماہ سے خاکسار کی والدہ محترمہ اختلاج قلب، ذیابیطس
اور خرابی جگر سے بیمار ہیں اور اب یونیورسٹی میڈیکل کالج ہسپتال میں زیر
علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست کرتا ہوں
کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری والدہ محترمہ کو شفا عطا
فرمائے۔ آمین ثم آمین

ظفر